# قرآن مجید کا مطالعہ

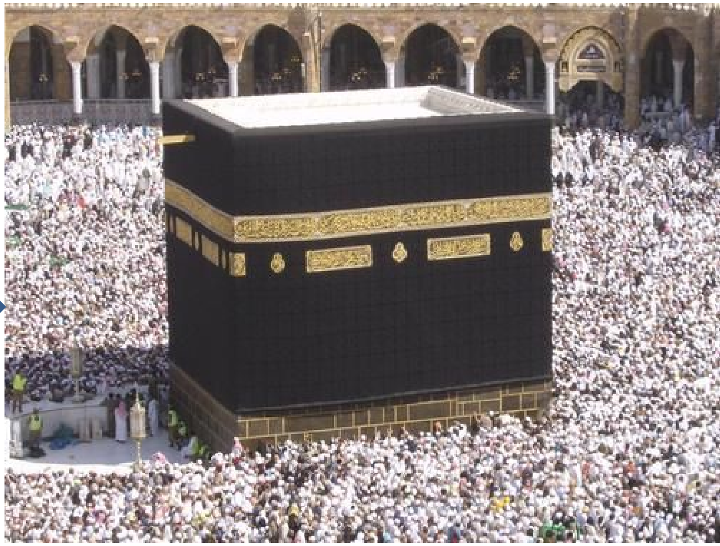

## سورۃ الحدید 57۔۔۔اہل ایمان کی اصلاح۔۔۔بہترین کوالٹی کا ایمان اور عمل + دینی جہاد کے لیے اخراجات کی ذمہ داریاں

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

# سورۃ الحدید 57 کا موضوع (Topic)

## اہل ایمان کی اصلاح تاکہ ایمان اور عمل کی بہترین کوالٹی ہو سکے

- ❑ آیات 1-6: ایمان اور اللہ تعالی کی طاقت
- ❑ آیات 7-24: جہاد کے لیے اخراجات کا حکم۔۔۔دنیا پرستی سے اجتناب
  - ✓ جہاد کا معنی ہے جد وجہد۔ دین کی خدمت کے لیے ہم ذہنی، جسمانی اور معاشی طور پر جہاد یہ ہے کہ ہم تعلیم و تربیت کر سکیں۔
  - ✓ عہد رسالت میں قرآن مجید نازل ہو رہے تھے تو اس وقت دینی جبر (Persecution) موجود تھے، اس لیے اہل ایمان کی حکومت پر ذمہ داری ہوئی کہ وہ مذہبی جبر کو ختم کر سکیں تاکہ ہر انسان آزادانہ طریقے سے سوچ سکے۔
- ❑ آیات 25-29: بنی ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی امت کے لیے جزا و سزا کا قانون
  - ✓ رہبانیت کی غلطی (Sufism / Monasticism)

**Question Answers:** mubashirnazir100@gmail.com

# سورۃ الحدید 57: اہل ایمان کی اصلاح تاکہ ان کے ایمان اور عمل کی کوالٹی عمدہ ہو سکے!

| بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ. | اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔ |
| --- | --- |
| سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. (1) | زمین اور آسمانوں کی ہر چیز نے اللہ تعالی کی عبادت کی ہے کیونکہ وہ رب زبردست اور بڑی وزڈم کا مالک ہے۔ |
| لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (2) | زمین اور آسمانوں کی حکومت اسی رب کی ہے۔ وہی (اپنی مخلوق کو) زندہ کرتا اور موت بھی دے دیتا ہے کیونکہ وہی رب ہر چیز پر پاور رکھتا ہے۔ |
| هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ. (3) | وہی رب اول بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے اور خفیہ بھی ہے۔ ہر اشیاء کا علم رکھنے والا صرف اور صرف اللہ تعالی ہی ہے۔ |
| هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ. (4) | وہی رب ہے جس نے زمین اور آسمانوں کو 6 پیریڈز میں پیدا کیا اور پھر (ان کی پلاننگ کے لیے) عرش پر کنٹرول کیے رکھا ہے۔ وہی رب جانتا ہے: جو کچھ چیز بھی زمین میں اترتی ہے اور پھر وہاں سے نکلتی بھی ہے۔ جو کچھ بھی آسمان سے اترتا ہے اور پھر اس میں چڑھتا بھی ہے (تو اس کا کنٹرول اللہ تعالی کے حضور ہے۔) جہاں آپ ہوتے ہیں، وہ اللہ تعالی آپ کے ساتھ ہوتا ہے جبکہ جو کچھ آپ کرتے ہیں تو اللہ تعالی اُسے دیکھ رہا ہوتا ہے۔ |
| لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ. (5) | زمین اور آسمانوں کی حکومت اسی رب کی ہے اور تمام معاملات اللہ تعالی ہی کی طرف رجوع کیے جاتے ہیں۔ |
| يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ. (6) | وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے جبکہ پھر دن کو رات میں شامل کیے رکھتا ہے۔ وہی رب آپ کے ذہنوں کی سیکرٹ انفارمیشن تک جانتا رہتا ہے۔ |

# سورۃ الحدید 57: اخراجات جہاد

| | |
|---|---|
| آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ. (7) | (اِس لیے آپ بھی اللہ تعالی کی عبادت کرتے رہیے کیونکہ) اللہ تعالی اور اس رب کے رسول پر خلوص کے ساتھ ایمان لائیے۔ اللہ تعالی نے آپ کو جن اشیاء (Financial Assets) کا مالک بنادیا ہے تو ان میں سے (اللہ تعالی کی راہ میں مشکل لوگوں کی خدمت کے لیے) خرچ کیا کریں۔ چنانچہ آپ میں سے اس طرح ایمان لائے اور انہوں نے (اللہ تعالی کی راہ میں) خرچ بھی کیا ہے، ان کے لیے بہت بڑا پرافٹ تیار ہے۔ |
| وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۙ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ. (8) | آپ کو کیا ہو گیا ہے کہ اللہ تعالی پر فی الواقع سچا ایمان نہیں لاتے ہیں، حالانکہ رسول آپ لوگوں پر آپ کے رب پر ایمان لانے کے لیے دعوت دے رہے ہیں۔ وہی رسول آپ لوگوں سے (نیک عمل پر) مضبوط اگریمنٹ بھی لے چکے ہیں۔ (خلوص کو چیک کر لیجیے کہ) آپ واقعی ایمان لا چکے ہیں؟ |
| هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ. (9) | وہی اللہ ہے جو اپنے بندے پر یہ روشن آیات نازل کر رہا ہے تاکہ آپ کو تاریک سے نکال کر روشنی میں لے آئے جبکہ حقیقت یہی ہے کہ اللہ تعالی آپ پر نہایت عنایت فرمانے والا اور بے حد مہربان ہے۔ |

اللہ تعالی نے ہمیں موجودہ زندگی محض امتحان کے طور اس لیے دی ہے تاکہ ہم اپنی پرفارمنس کو پریکٹیکل دکھا سکیں۔ اللہ تعالی نے یہی بتادیا ہے کہ اس پریکٹیکل پرفارمنس پر آپ کو رزلٹ "جنت" کی شکل میں ملنا ہے۔ قرآن مجید کا موضوع یہ ہے کہ موجودہ زندگی میں ہم کیا عمل کریں کہ ہماری پرفارمنس اچھی آجائے۔ ان آیات میں اپنی پرفارمنس میں بتادیا ہے کہ اپنے ایمان کو چیک کرتے رہیے تاکہ پرمارنس اچھی ہو تاکہ ہمارا پرافٹ ملٹی پلائے ہوتا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی نے جو فائنانشل فنڈز عنایت فرمایا ہے تو اس کا کچھ حصہ اپنے مشکل بھائی بہنوں کی خدمت میں استعمال کریں۔ اسی کی کم از کم لمٹ زکوۃ ہے اور اس سے زیادہ خدمت کریں تو پھر اس میں پرافٹ ملٹی پلائے ہوتا جائے۔ یہی جنت کی انوسٹمنٹ ہے جو موجودہ زندگی میں ہمیں کرنا ہے۔

# سورۃ الحدید 57: اخراجات جہاد

| | |
|---|---|
| وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (10) | آپ کو کیا ہوا ہے کہ آپ اللہ تعالی کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ہیں، حالانکہ زمین اور آسمانوں کا رزلٹ سب اللہ تعالی ہی کے پاس پہنچتا ہے۔ آپ میں سے جو لوگ (عرب ممالک کی) فتح کے بعد (نیکی پر) خرچ کریں گے اور (راہ حق میں) جنگ کریں گے، وہ کبھی ان لوگوں کے برابر نہ ہو سکیں گے جنہوں نے فتح سے پہلے (شدید مشکلات کے زمانے میں بھی نیکی پر) خرچ کیا اور (راہ حق میں) جہاد کرتے رہے تھے۔ اُن کا اسٹیٹس یقیناً اُن سب سے بڑا ہو گا جو اِس کے بعد نیکی پر خرچ کر کے جہاد کریں گے۔ اگرچہ اللہ تعالی کا وعدہ دونوں لوگوں ہی سے اچھا ہی ہے۔ (یاد رکھیے کہ) جو کچھ آپ کرتے ہیں، اللہ تعالی اُس سے خوب باخبر ہے۔ |

قرآن مجید 609-632CE کے زمانے میں نازل ہوتا رہا ہے اور یہی وہ ٹائم ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت جاری رہی۔ جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں 609-622CE تک رہے تو اس وقت شدید مشکلات جاری رہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر نفسیاتی ٹارچر ہوتا رہا جبکہ غلام اور غریب صحابہ کرام پر جسمانی ٹارچر بھی جاری رہا۔ ان مشکلات میں جن صحابہ ایمان لا کر معاشی خدمت اس طرح کرتے رہے کہ غلاموں کو آزاد کرتے اور غریب لوگوں کی خدمت کرتے رہے۔ انہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو قرآن مجید میں "سابقون الاولون" کہا گیا یعنی آگے بڑھ کر ایمان لا کر یہ خدمت کرتے رہے۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہجرت کر کے مدینہ منورہ میں سیٹل ہوئے تو تب بھی 1-11H/622-632CE تک بھی مدینہ منورہ پر حملے ہوتے رہے اور جہاد جاری رہا۔ اس کے لیے ٹائم لائن کی تفصیلات دیکھ لیجیے جب قرآن مجید نازل ہوتا رہا اور سیرت نبوی اور عہد صحابہ کی سیرت کا مطالعہ کر لیجیے۔ اس وقت انصار مدینہ والے سابقون الاولون نے معاشی طور پر مہاجرین کی خدمت کرتے رہے رضی اللہ عنہم۔

# عہد رسالت کی ٹائم لائن

1. اعلان نبوت سے پہلے کا دور۔۔۔ 571-609CE

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بچپن اور ابتدائی دور۔۔۔571-585CE
- حرب فجار اور حلف الفضول۔۔۔قبائل کی جنگیں اور پھر جنگوں کا ختم ہونا۔۔۔585-586CE
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بزنس اور فیملی زندگی۔۔۔ 583-609CE
- کعبہ کی تعمیر نو۔۔۔605CE

2. اعلان نبوت کے بعد مکی دور۔۔۔ 609-622CE

- پہلی وحی، اعلان نبوت اور دعوت کا ابتدائی دور۔۔۔609-612CE
- بڑے پیمانے پر دعوت کا دور اور ذہنی اور اہل ایمان کے لیے جسمانی تشدد کا سلسلہ۔۔۔ 612---630CE
- اہل ایمان کی بعض فیملی کی افریقہ میں ہجرت حبشہ۔۔۔614-616CE
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شدید مشکلات کا دور۔۔۔ 619CE (عام الحزن یعنی دکھ کا سال اور سفر طائف)
- مکی زندگی کا آخری دور اور اس میں دیگر قبائل کی طرف قرآن مجید کی تفصیلی دعوت۔۔۔619-622CE
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مکہ مکرمہ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ہجرت622H

3. مدینہ منورہ کا دور۔۔۔۔ 1-11H / 622-632CE

# عہد رسالت کی ٹائم لائن

3. مدینہ منورہ کا دور۔۔۔۔ 1-11H / 622-632CE

- ابتدائی چیلنجز اور اقدامات۔۔۔مہاجرین کو سیٹل کرنا اور مدینہ منورہ کے قبائل کی دعوت اور تربیت۔۔۔1-11H/622-623CE
- مدینہ منورہ پر پہلا حملہ۔۔۔جنگ بدر اور اس کے بعد کا زمانہ۔۔۔2-3H/624-625CE۔۔۔(سورۃ البقرۃ 2، سورۃ الانفال 8 اور سورۃ محمد 47 کا نزول)
- مدینہ منورہ پر دوسرا حملہ۔۔۔جنگ احد اور منافقین کا پراپیگنڈا اور دہشت گردی۔۔۔3-5H/625-627CE۔۔۔(سورۃ آل عمران 3، سورۃ النساء 4، سورۃ النور 24 کا نزول)
- مدینہ منورہ پر آخری حملہ۔۔۔جنگ خندق اور منافقین کا پراپیگنڈا اور دہشت گردی۔۔۔5-6H/627-628CE۔۔۔(سورۃ الاحزاب 33 کا نزول)
- صلح حدیبیہ، جنگ خیبر اور فتح مکہ۔۔۔ 6-8H/628-630CE۔۔۔(سورۃ الفتح 48)
- فتح مکہ، دیگر قبائل کا ایمان اور دنیا کے بادشاہوں کی طرف وارننگ۔۔۔8-11/630-632 (سورۃ الحدید سے سورۃ التحریم 57-66 کا نزول)
- مشرکین، اہل کتاب اور منافقین کے لیے سزا کا اعلان عام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجر+غزوہ تبوک۔۔۔9H/631CE (سورۃ التوبہ 9)
- آخری خطبہ الحج اور اللہ تعالی کی طرف رخصت۔۔۔10-11H/632CE

رسولوں کا اصول ہے کہ اللہ تعالی ہمیشہ اپنے رسولوں کے زمانے میں فتح ہی کرتا رہا ہے۔ قرآن مجید اور قدیم زبانوں میں ایسا ہی ہوا ہے۔

# رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت اور حکومت قائم کرنے کے علاقے

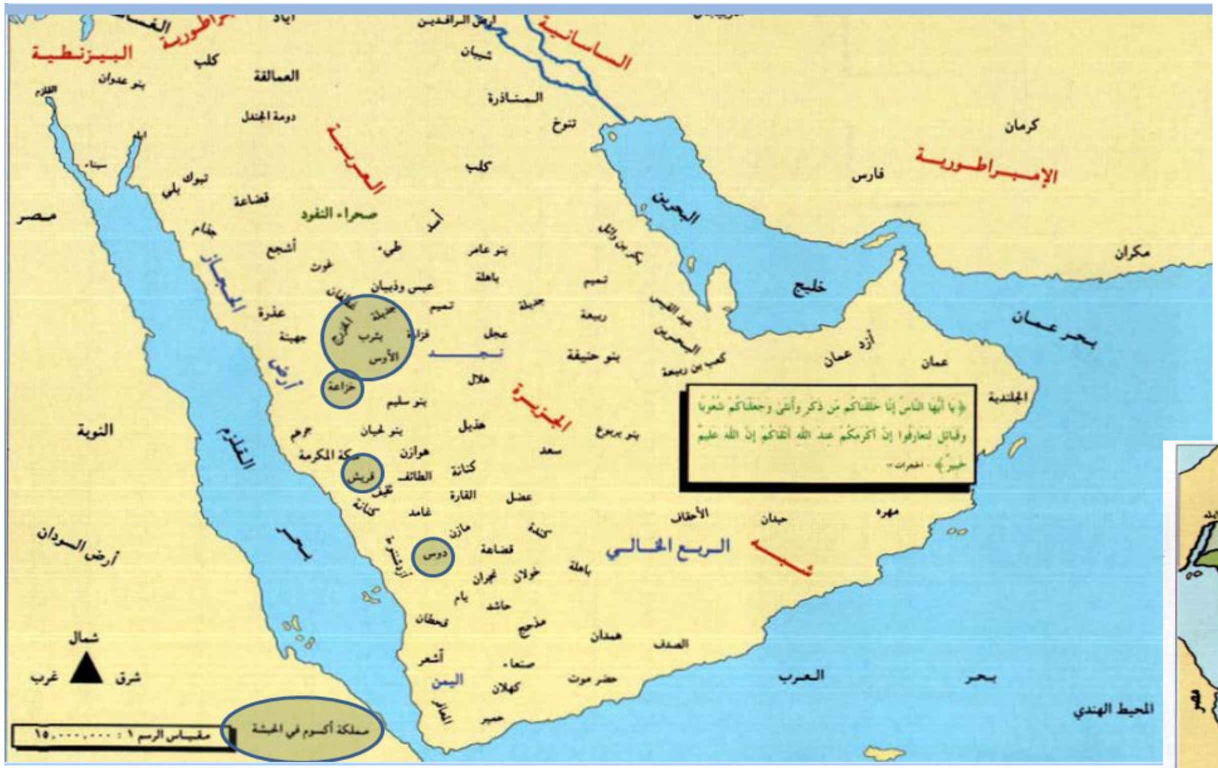


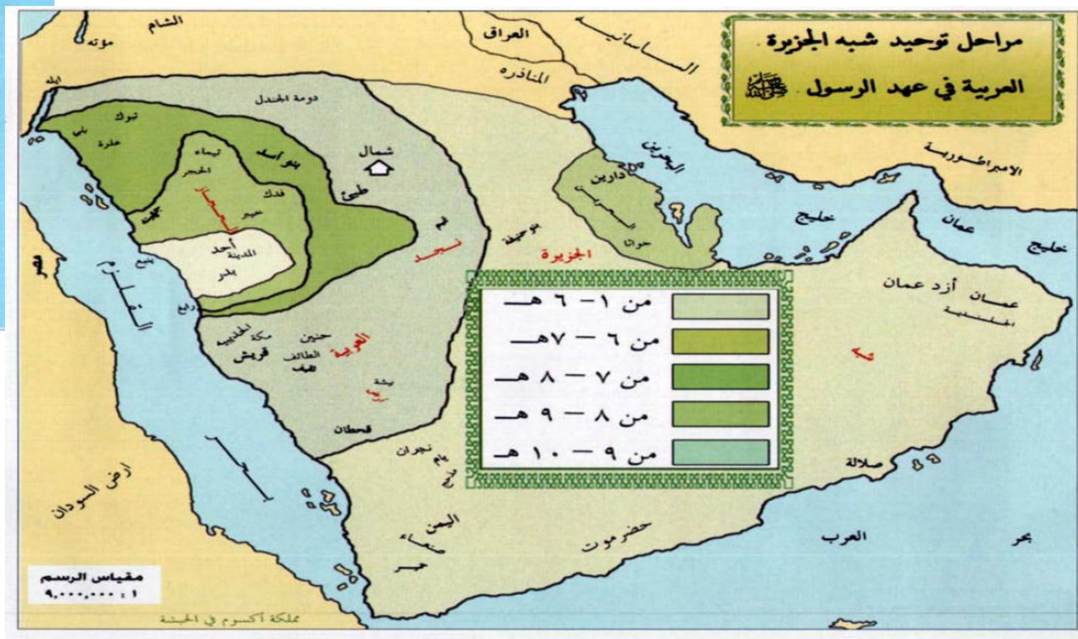

# زمین کی سپر پاورز کے بادشاہوں تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت اور فائنل وارننگ

# زمین کی سپر پاورز کا خاتمہ اور تمام انسانوں کی دینی آزادی۔۔۔مذہبی جبر کا خاتمہ

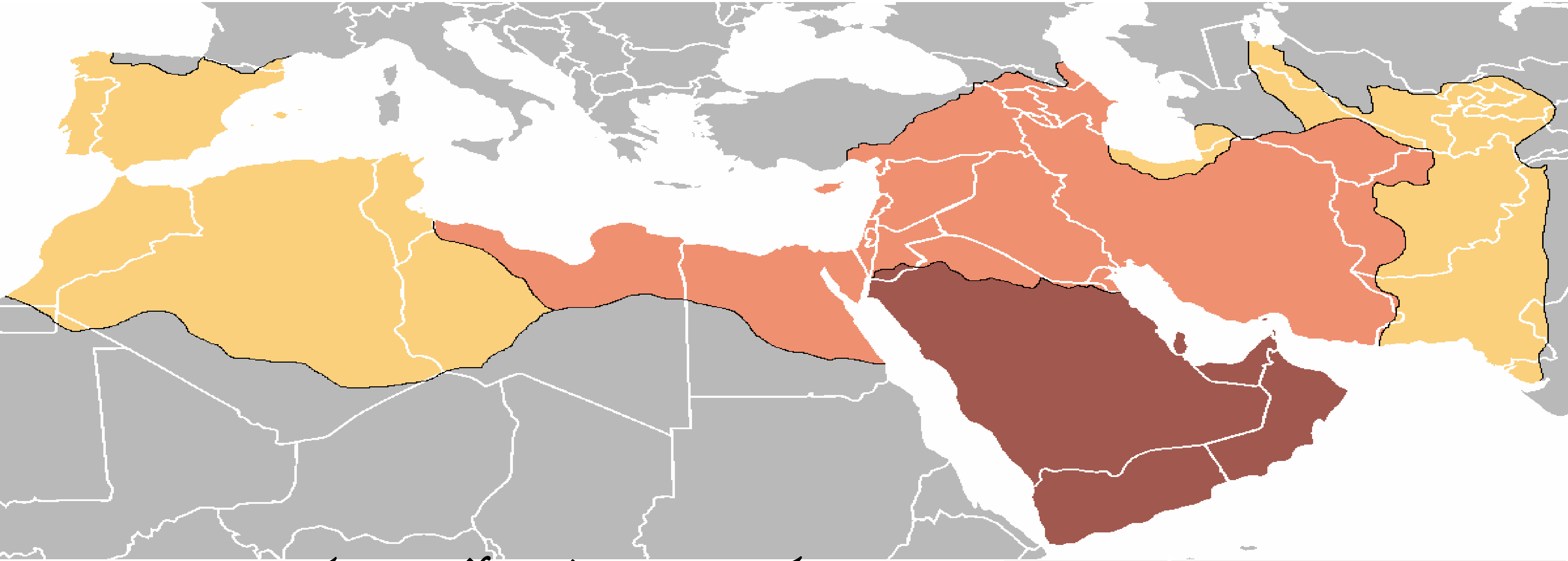

| | |
|---|---|
| عہد نبوی کے آخر میں مسلم دنیا | حضرت ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ادوار کی فتوحات اور دعوت |
| غیر مسلم دنیا | حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور بنو مروان کے خلفا کی فتوحات اور دعوت |

# قرآن مجید کی مسلسل دعوت یعنی اللہ تعالی کا پیغام 609CE-Today

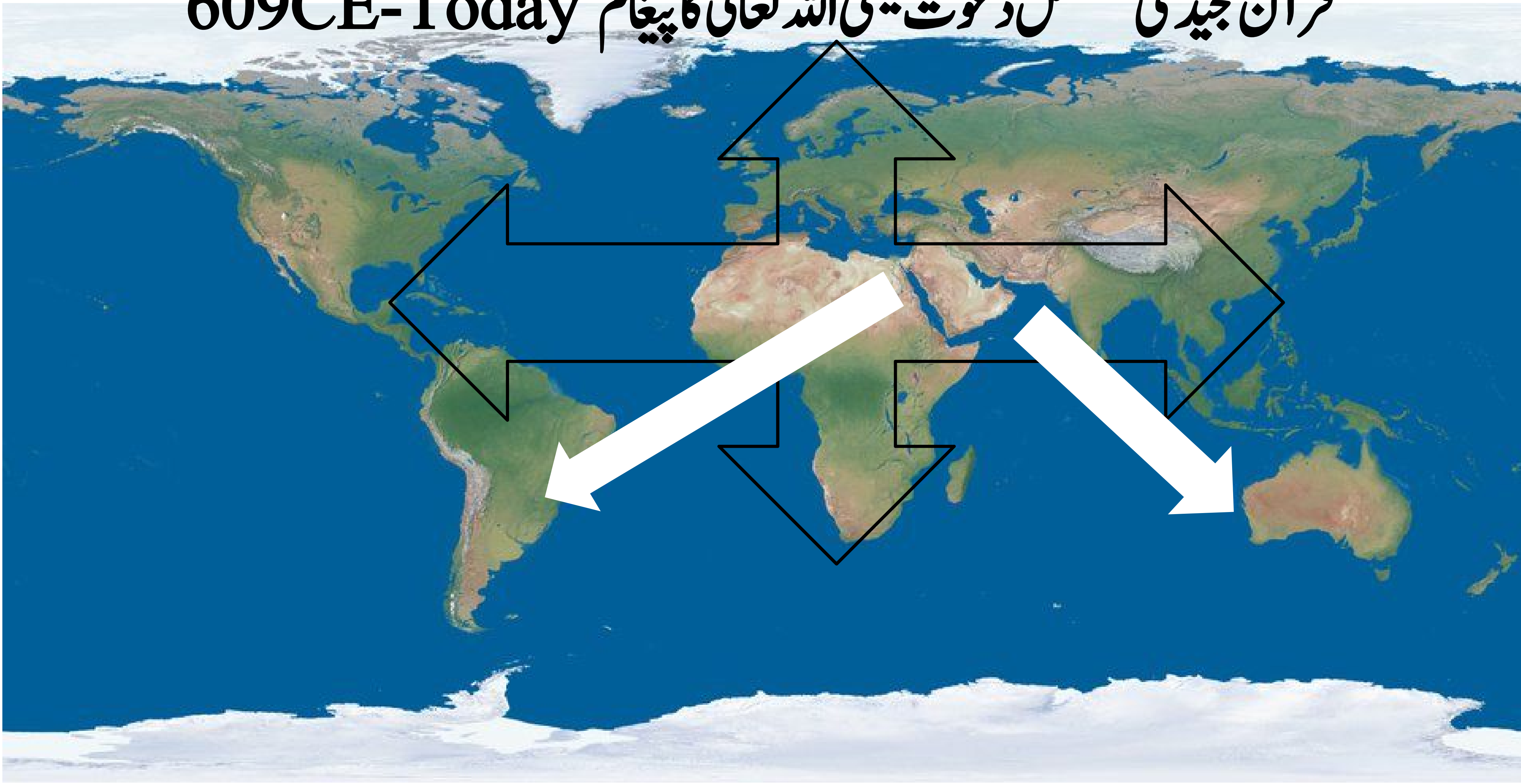

# سورۃ الحدید 57: قرض حسنہ۔۔۔دنیاپرستی سے اجتناب

| | |
|---|---|
| مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ.(11) | آپ میں سے اب کون شخص ہے جو اللہ تعالی کو قرض دے؟ اچھا قرض تاکہ وہ رب اس شخص کے لیے (اس کی انوسٹمنٹ کو ملٹی پلائے پرافٹ کو اتنا) بڑھادے اور اس کے لیے (اس موجودہ زندگی کا) خوبصورت رزلٹ ہوسکے۔ |
| يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ.(12) | اس دن، جب کہ اہل ایمان مردوں اور خواتین کو دیکھیں گے کہ ان کی روشنی، ان کے آگے اور اُن دائیں چل رہی ہو گی۔ اس دن آج آپ کے لیے ویلکم ہو گی کہ اِن باغوں کے لیے، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور اِن میں ہمیشہ کی زندگی کے لیے رہیں گے۔ یہی درحقیقت بڑی کامیابی!!! |
| يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِن نُّورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ.(13) | جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں اہل ایمان کو پکاریں گے: "ذرا دیکھیے، ہم پر بھی عنایت فرمادیجیے کہ آپ کی روشنی سے ہم بھی کچھ فائدہ اٹھا سکیں۔" مگر اُن سے کہا جائے گا: "(جی نہیں!) آپ پیچھے کی طرف واپس جایئے تاکہ (وہیں اپنے لیے) روشنی تلاش کرتے رہیں۔" پھر اُن کے اور اہل ایمان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہو گا۔ اُس کے اندر رحمت ہو گی اور باہر کی طرف عذاب۔ |

اللہ تعالی نے قرآن مجید کی تمام سورتوں میں تمام انسانوں کا پیغام یہی ہے کہ موجودہ زندگی میں آپ کس طرح انجائے منٹ کریں تاکہ اس زندگی کا فائنل رزلٹ اس طرح حاصل کریں۔ موجودہ زندگی تو بس کچھ عرصے کے لیے ہے لیکن اس کے بعد لامحدود زندگی آپ کا انتظار کر رہی ہے۔ اس لامحدود زندگی کے لیے آپ ابھی تیاری کر سکتے ہیں۔ یہاں یاد رکھیے کہ قرض حسنہ کی غلط فہمی لوگوں نے ایجاد کی ہے کہ ایسا قرض جو واپس نہیں دینا ہے۔ قرآن مجید میں قرض حسنہ تو اللہ تعالی کے ساتھ ہے اور آدمی اپنے فراڈ کو استعمال کریں تو کتنا بڑا گناہ ہے۔

# سورۃ الحدید 57: قرض حسنہ۔۔۔دنیا پرستی سے اجتناب

| | |
|---|---|
| يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ. (14) | (منافقین اس دن) ان سے فریاد کریں گے: "کیا (دنیا میں) ہم آپ کے ساتھ نہیں تھے؟" اہل ایمان جواب دیں گے: "جی ہاں! ساتھ تو آپ تھے ہی، مگر آپ نے اپنے آپ کو فراڈ کے فتنوں میں ڈالے رکھا تاکہ آپ ہمارے لیے مصیبتوں کے منتظر رہے، کنفیوژن میں مبتلا رہے اور آپ کی خواہشیں آپ کو فراڈ دیتی رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالی کا فائنل فیصلہ ظاہر ہو گیا۔ جبکہ (آپ کو فراڈ کرنے والا لیڈر) بڑا جعلساز (The counterfeiter) آخر وقت تک آپ کو اللہ تعالی کے معاملے میں فراڈ ہی دیتا رہا۔ |
| فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ. (15) | اس لیے آج نہ تو آپ سے کوئی فدیہ (Ransom) قبول ہو گا اور نہ ہی کھلا کفر کرنے لوگوں سے جان کا معاوضہ۔ آپ سب کا ٹھکانا جہنم ہے، وہی آپ کا مرکز ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے!" |
| أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ. (16) | (موجودہ زندگی میں آج) کیا اِن لوگوں کے لیے جو ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں، ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ تعالی کے ریمائنڈر کے آگے اور اس حق کے آگے جھک جائیں جو (اس کی طرف سے شریعت کا حکم) نازل ہوا ہے۔ اس لیے یہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جایئے گا جنہیں اِس سے پہلے (اللہ تعالی کی) کتاب دی گئی تھی، پھر اُن پر طویل ٹائم (2000 Years) گزر گیا، یہاں تک کہ ان کے دل سخت ہوتے چلے گئے اور ان میں سے بہت سے لوگ نافرمان بنے ہوئے ہیں؟ |

اہل مدینہ میں بہت سے منافقین تھے جو اپنے لیڈر عبداللہ بن ابی کے 100% پیروکار تھے۔ یہی لوگ اپنے لیڈر کے پیروکار تھے، وہ بھی اس زندگی سے نکل گئے اور انہی کا رزلٹ ہو رہا ہے۔ یہ سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے رشتے دار تھے، اس لیے آخرت میں رزلٹ عنایت فرمایا ہے۔ جو منافقین میں ایمان کی کچھ رمک باقی تھی، وہ قرآن مجید کی انہی آیات سے واضح ہو گیا اور وہ سچ مچ مخلص اہل ایمان بن گئے۔ منافقین تو دین سے متعلق کوئی سیریئس نہیں تھے بلکہ موجودہ زندگی کا پرافٹ ہی کمانا چاہتے تھے۔

# سورۃ الحدید 57: قرض حسنہ۔۔۔دنیا پرستی سے اجتناب

| | |
|---|---|
| اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ. (17) | جان رکھیے کہ اللہ تعالیٰ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد بھی زندہ کر دیتا ہے (اس لیے آپ کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کر دے گا۔) اپنی آیات ہم نے آپ کے لیے واضح کر دی ہیں تاکہ آپ عقل سے کام لے سکتے ہوں۔ (آپ آگے بڑھ سکتے ہیں، کیا بعید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے دل بھی نرم کر دے۔) |
| إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ. (18) | اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والے مرد و خواتین، جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور خوبصورت انوسٹمنٹ کر دی ہے، ان کا دیا ہوا (Profit) ان کے لیے ملٹی پلائے اضافہ ہوتا جائے گا اور ان کے لیے باعزت رزلٹ بھی انتظار کر رہا ہے۔ |
| وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ. (19) | جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر پوری سچائی کے ساتھ ایمان لائے ہیں، وہی اپنے رب کے صدیق (مخلوص دوست) اور شہید (کنفرم کرنے والے) ہوں گے۔ اُن کے لیے اُن کا رزلٹ ہے اور اُن کی روشنی بھی جاری ہے۔ رہے وہ لوگ جو منکر ہیں اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا ہے، وہی جہنم کے لوگ ہیں۔ |

یہاں منافقین کو آپشن دے دی ہے کہ وہ اب بھی توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور خلوص کے ساتھ سرنڈر کر لیں اور دین پر عمل شروع کریں۔ آج ہمیں بھی اپنا چیک اپ کر لینا چاہیے کہ ہم بھی خدانخواستہ 10-30% منافق تو نہیں ہیں؟ اگر معمولی سا نفاق ہمارے پاس ہے تو ہمیں آج ہی توبہ کر لینی چاہیے۔

اللہ تعالیٰ نے یہ ثبوت سامنے کر دیا ہے کہ پودے ختم ہو جاتے ہیں اور مر جاتے ہیں۔ کچھ ہی عرصے بعد اللہ تعالیٰ نئے پودے پیدا کر کے اس زمین کو زندہ کر دیتا ہے۔ اس ثبوت سے یہ کنفرم ہے کہ ہم لوگ جب مر جائیں گے تو اللہ تعالیٰ دوبارہ ہمیں زندہ کر دے گا اور اس وقت ہماری پرفارمنس کا رزلٹ سامنے آ جائے گا۔ موجودہ زندگی میں ہم نے اس انوسٹمنٹ میں کوئی فنڈ لگا چکے تھے تو ہماری پرفارمنس کے لحاظ سے ملٹی پلائے ہوتے ہوئے ہی رزلٹ سامنے آئے گا۔

# سورۃالحدید 57: قرض حسنہ۔۔۔دنیاپرستی سے اجتناب

| | |
|---|---|
| اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ۔ (20) | (اِس انوسٹمنٹ سے جان نہ چھڑائیے کیونکہ) جان لیجیے کہ دنیا کی زندگی کی حیثیت صرف یہی ہے کہ جیسے انجوائے منٹ، ڈیکوریشن، فنڈز و اولاد کے معاملے میں ایک دوسرے پر فخر کرنا۔ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی شدید کوشش کرنے کی مثال اس بارش جیسی ہے جس کی اگائی ہوئی فصل (Profit) اِن منکروں کے دل لبھائے، پھر زور پر آئے اور آپ دیکھ لیں کہ وہ زرد ہو گئی ہے، پھر (کوئی آفت آئے اور) ریزہ ریزہ (Zero) ہو جائے۔<br>آخرت میں (اِس کے بعد) سخت عذاب ہے جبکہ اللہ تعالی کی طرف سے مغفرت اور اس رب کی خوشنودی۔<br>حقیقت یہ ہے کہ دنیا کی اس زندگی (کا پرافٹ اور انجوائے منٹ) تو محض فراڈ کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔ |
| سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔ (21) | بھاگ کر دوڑیے، اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف ایک دوسرے سے آگے مقابلے کی کوشش کیجیے، جس کی وسعت زمین و آسمان جیسی ہے۔ یہ جنت تو ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ تعالی اور اس کے رسولوں پر سچا ایمان رکھتے ہیں۔ یہ اللہ تعالی کا فضل ہے، جسے چاہے گا عطا فرمائے گا، کیونکہ اللہ تعالی بڑے فضل والا ہے۔ |

Today we have a choice to Invest in the Paradise of Allah.
Our Investment = (1,000,000 x 100 x 80 x 150 x 95 x 1000 x 5,000,000 x 865,000 x ???? X ??? X ??? = )

# سورۃ الحدید 57: قرض حسنہ۔۔۔دنیا پرستی سے اجتناب

| | |
|---|---|
| مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ. (22) | (یہ لوگ اس لیے انوسٹمنٹ نہیں کرتے کہ کوئی مصیبت آپڑی تو کیا بنے گا۔ یاد رکھیے کہ) ایسی کوئی مصیبت نہیں جو آپ کو زمین اور آپ کے وجود میں لاحق آنے والی ہو اور ہم نے اسے پیدا کرنے سے پہلے ایک ڈیٹا بیس میں ریکارڈ نہ کر دیا ہو۔ یہ اللہ تعالی کے لیے بہت آسان ہے۔ |
| لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ. (23) الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ. (24) | یہ بات آپ کو اس لیے سمجھا دی ہے کہ جو بھی (موجودہ زندگی میں) نقصان ہوا، اُس پر غم نہ کیجیے گا۔ جو کچھ اللہ تعالی نے آپ کو دیا ہے، اُس پر تکبر ہر گز نہ کیجیے گا کیونکہ اللہ تعالی ان لوگوں کو بالکل پسند نہیں کرتا جو اپنے آپ کو بڑی حیثیت سمجھتے اور فخر جتاتے ہیں۔ جو خود بھی کنجوسی کرتے اور دوسروں کو بھی کنجوسی کی ترغیب دیتے ہیں۔ جو (اِس وارننگ کے بعد بھی) رو گردانی کریں تو اللہ تعالی کو ان کی کچھ پروا نہیں، اِس لیے کہ اللہ تعالی بے نیاز اور پاکیزہ عظمت والا ہے۔ |
| لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ. (25) | (یہ منافقین جہاد پر اعتراض کر رہے ہیں۔ انہیں بتا دیجیے کہ) ہم نے اپنے رسولوں کو صاف اور واضح دلائل کے ساتھ بھیجا ہے اور ان کے ساتھ اپنی کتاب، یعنی میزان (Confirm Decision Making) نازل کی ہے تاکہ لوگ (حق و باطل کے معاملے میں) ٹھیک انصاف پر قائم ہو سکیں۔<br>ہم نے آئرن پیدا کیا ہے جس میں بڑی قوت ہے اور لوگوں کے لیے دوسرے فوائد بھی ہیں۔ اس لیے کہ وہ اس سے نفع حاصل کریں اور (رسولوں کی طرف سے فائنل کنفرمیشن کے بعد اُن کے منکرین اور جبر کرنے والوں کو اس آئرن کے ذریعے سے سزا دی جائے تاکہ) اللہ تعالی ان لوگوں کو الگ کر لے جو رب کو دیکھے بغیر اسے رب اور اس کے رسولوں کی خدمت کرتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تعالی بڑی قوت والا ہے، وہ بڑا زبردست ہے۔ |

اللہ تعالی نے لوہے کے ذریعے ہی جہاد کروایا ہے۔ حضرت داؤد علیہ الصلوۃ والسلام نے ہی لوہے والی فرنیس (Iron Age) تیار کیں جو آج بھی فلسطین میں قدیم فرنیس آثار موجود ہیں۔

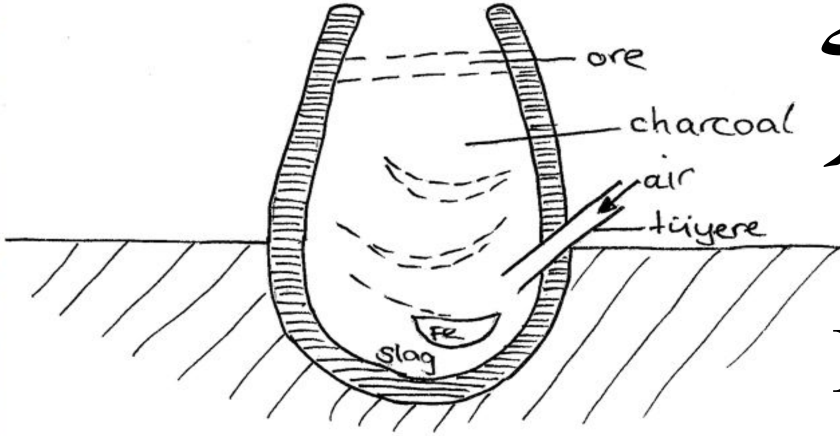


حضرت داؤد علیہ الصلوۃ والسلام کے
زمانے میں لوہے کی فرنیس کے آثار
قدیمہ تاکہ مذہبی جبر ختم ہو سکے

# Iron Age Evidence

| سورۃ الحدید 57: بنی ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کے لیے جزاو سزا کا قانون | |
|---|---|
| وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ.(26) | نوح اور ابراہیم کو بھی ہم نے (اِسی مقصد کے لیے) رسول بنا کر بھیجا تھا اور ان دونوں کی اولاد میں نبوت جاری کی تھی۔ انہیں اہل کتاب (2000BC-Today) بنا دیا تھا۔ چنانچہ اُن میں سے کچھ نے ہدایت اختیار کی جبکہ زیادہ نافرمان بن گئے۔ |
| ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ.(27) | پھر انہی کے نقش قدم پر ہم نے اپنے مزید رسول بھی بھیجے جبکہ عیسی ابن مریم (1-30CE) کو بھی انہی کے نقش قدم پر بھیجا۔ انہیں انجیل عطا فرمائی اور ان کے پیروکاروں کے دلوں میں نرمی اور رحمت ڈال لیکن رہبانیت (Monasticism) انہوں نے خود ہی بدعت ایجاد کر لی تھی حالانکہ ہم نے اسے ان کے لیے کوئی فرض نہیں کیا تھا۔ البتہ ان پر ضرور حکم دیا تھا کہ وہ اللہ تعالی کی محبت کرتے رہیں۔ چنانچہ انہوں نے (اس محبت اور شریعت کی) لمٹ، جس طرح کرنا چاہیے تھا، ملحوظ نہیں کیا۔<br>تاہم اُن میں سے جو لوگ ایمان پر قائم رہے، اُن کا بینیفٹ ہم نے انہیں عطا فرمایا، مگر ان میں سے زیادہ نافرمان ہی نکلے۔ |

**Sufism & Monasticism --- Rejecting the Benefits & Enjoyment in this World**

# Sufism / Monasticism in Christianity

- No Sufism was available 1-250 CE
- 250-350CE – Sufism Started
- 550-609CE – Sufism became part of Church

- اپنے جسم کو طرح طرح کی اذیتیں
- خواہشات کو کچلنا
- تبرکات
- مزار پرستی اور شخصیت پرستی اور نفسیاتی غلامی
- وحدت الوجود کا تصور۔۔۔یعنی کائنات کی ہر چیز کو خدا سمجھنا

## Monasticism in Christianity in The Church and its History

https://www.britannica.com/topic/Christianity/Monasticism

https://mubashirnazir.org/2023/03/05/%d9%85%d8%b3%d9%84%d9%85-%d8%aa%d8%a7%d8%b1%db%8c%d8%ae-%db%94-%d8%b3%db%8c%d8%a7%d8%b3%db%8c%d8%8c-%d8%aa%db%81%d8%b0%db%8c%d8%a8%db%8c%d8%8c-%d8%b9%d9%84%d9%85%db%8c%d8%8c-%d9%81%da%a9%d8%b1%db%8c/

https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1qBg8D6KnsutiyG16lwLLEePpNqgd_Pbh

https://mubashirnazir.org/2022/12/25/%d8%aa%d9%82%d8%a7%d8%a8%d9%84%db%8c-%d9%85%d8%b7%d8%a7%d9%84%d8%b9%db%81-%d9%be%d8%b1%d9%88%da%af%d8%b1%d8%a7%d9%85-%da%a9%db%8c-%d8%aa%d9%81%d8%b5%db%8c%d9%84%db%8c-%d9%85%d8%b6%d8%a7%d9%85%db%8c/
https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1o22MtApU7QI1NydnvkDtM133JSZwlFSL

# Sufism / Monasticism in Christianity

- اپنے جسم کو طرح طرح کی اذیتیں
  - خواہشات کو کچلنا
  - انتہائی غربت میں رہنا اور اپنی جمع کردہ پوری دولت کو خیرات کر دینا
  - نکاح نہ کرنا اور ازدواجی تعلقات کو سرے سے منقطع کر دینا
  - روحانی مرشد کی لامحدود اطاعت کرنا۔۔۔ شخصیت پرستی، مزار پرستی اور تبرکات سے عقیدت
  - اپنا تمام وقت عبادت میں صرف کرنا
  - کم سے کم کھانا کھانا اور روزانہ دن رات میں روزہ رکھنا
  - انسان اور بالخصوص خواتین کی شکل تک دیکھنے سے اجتناب کرنا
  - غاروں، کنوؤں یا میناروں کے اوپر رہائش رکھنا
  - سردیوں میں کم سے کم لباس پہننا اور سردی و گرمی کو برداشت کرنا
  - کانٹے دار جھاڑیوں پر لوٹنا
  - کیڑوں سے خود کو کٹوانا
- خانقاہوں کو تصور۔۔۔ مزار پرستی اور شخصیت پرستی (تفہیم القرآن۔۔۔ تفسیر سورۃ الحدید)

https://mubashirnazir.org/2022/12/06/%d9%85%d8%b0%db%81%d8%a8%db%8c-%d8%a8%d8%b1%db%8c%d9%86-%d9%88%d8%a7%d8%b4%d9%86%da%af-%d8%a7%d9%88%d8%b1-%d8%b0%db%81%d9%86%db%8c%d8%8c-%d9%81%da%a9%d8%b1%db%8c-%d8%a7%d9%88%d8%b1-%d9%86%d9%81%d8%b3/

# سورۃ الحدید 57: بنی ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کے لیے جزاوسزا کا قانون

| | |
|---|---|
| يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ. (28) | اہل ایمان ! اللہ تعالی سے خبردار رہیے اور اس رب کے رسول پر ایمان لایئے، جس طرح کہ ماننے کا حق ہے۔ اللہ تعالی آپ کو اپنی رحمت سے ڈبل پرافٹ عطا فرمائے گا اور آپ کے لیے وہ روشنی مہیا کردے گا جسے لے کر آپ (لامحدود زندگی میں) رہیں گے۔ مزید یہ کہ آپ (کی غلطیوں کو) معاف فرمادے گا۔ اللہ تعالی بڑا معاف کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔ |
| لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ. (29) | (اس رب کی رحمت کے لیے تیزی سے بھاگ کر جایئے) تاکہ یہ اہل کتاب پر کنفرم ہو کہ اللہ تعالی کے فضل پر صرف اُنہی کی کوئی گارنٹی نہیں ہے بلکہ اللہ تعالی کا فضل انسان کے اپنے ہی ہاتھ میں ہے۔ رب (اس انسان کی نیت کی بنیاد پر) جسے چاہتا ہے، عطا فرمادیتا ہے کیونکہ اللہ تعالی بڑے فضل و کرم والا ہے۔ |

حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی امت پر ذمہ داری یہ تھی کہ وہ مذہبی جبر کو ختم کر کے دیگر اقوام میں اللہ تعالی کا پیغام پہنچادیں۔ شروع میں حضرت اسحاق علیہ الصلوۃ والسلام کی نسل میں بنی اسرائیل نے ذمہ داری ادا کی۔ پھر حضرت اسماعیل علیہ الصلوۃ والسلام کی نسل میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت نے یہ ذمہ داری عطا کرتے رہے۔
اس امت کے لیے رزلٹ یہ تھا کہ موجودہ زندگی ہی میں انہیں جزاوسزا کا سلسلہ کرتا رہا ہے۔ ہم لوگ اب بھی بنی اسرائیل اور امت مسلمہ کی تاریخ پڑھ لیجیے کہ جب انہوں نے اللہ تعالی کی ذمہ داری پر عمل کیا تو وہ سپر پاور بنے لیکن جب انہوں نے انحراف کیا تو پھر انہیں موجودہ زندگی ہی میں مغلوبیت کی سزا دی۔ موجودہ زمانے میں ہم مغلوبیت کی سزا میں ہیں کیونکہ ہماری لیڈرشپ نے اللہ تعالی کی ذمہ داری پر عمل نہیں کیا اور ہم دیگر اقوام کے انڈر ہوتے رہے ہیں۔ یہی ثبوت باقی تمام انسانوں کے لیے ہے کہ ہر انسان کو اس کی پرفارمنس کے ساتھ ہی رزلٹ آخرت میں ملنا ہے۔

# Contact Details

**Muhammad Mubashir Nazir**

***MS-Islamic Studies, MBA, FCCA, CISA, CIA, CRMA***

Email: mubashirnazir100@gmail.com

Web: www.mubashirnazir.org

Quranic Studies Books & Lectures:

https://mubashirnazir.org/2022/11/16/%d8%b9%d9%84%d9%88%d9%85-%d8%a7%d9%84%d9%82%d8%b1%d8%a2%d9%86-%d9%be%d8%b1%d9%88%da%af%d8%b1%d8%a7%d9%85/

https://mubashirnazir.org/lectures/

تقابلی مطالعہ کا ترجمہ اور تفاسیر کا انتخاب: تفسیر البیان، تفسیر تفہیم القرآن، تدبر القرآن، ضیاء القرآن، معارف القرآن، تفسیر المیزان اور The Message of Quran
https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1t4LonZnX6kYGOewLs1KcaNrJZ8niPF0t